کیا سیدنا معاویہؓ نے صفین میں پانی بند کیا؟

جنگ صفین میں سیدنا معاویہؓ کے لشکر نے سیدنا علیؓ کے لشکر پر پانی بند کر دیا یہ جھوٹی و جعلی روایت ہے اسکا راوی ابو مخنف لوط بن یحیی ہے جو کہ جھوٹا اور کذاب راوی ہے، محدثین کی اس پر شدید جرح ہے

جگہ تلاش کی جگہ دیکھنے کے بعد لوگوں کو پڑاؤ ڈالنے کا حکم دیا لشکریوں نے اپنے سامان اتار

پڑاؤ کرنے کے بعد کچھ نوجوان پانی لینے کے لیے دریا پر گئے لیکن شامیوں نے انہ

جنگ ہوئی۔

اس سے قبل اشتر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا تھا کہ شامیوں نے پانی پر قبضہ کر لیا

میدان بھی عمدہ ہے اگر آپ کہیں تو ہم یہاں سے کوچ کر کے اس گاؤں پہنچ جائیں جس

جب ہم ادھر کوچ کریں گے تو یہ بھی ہمارے پیچھے پیچھے آئیں گے۔ جب وہاں یہ ہمارے

اس طرح ہم اور وہ برابر ہو جائیں گے اور پانی پر بھی ان کا قبضہ نہ رہے گا۔ لیکن حضرت علی

ہر شخص اب مزید سفر کی طاقت نہیں رکھتا۔

پانی پر جنگ:

ابو مخنف نے تمیم بن الحارث الازدی کے حوالے سے جندب بن عبداللہ کا یہ بیان ذکر کیا ہے کہ جب ہم معاویہ رضی اللہ عنہ کے لشکر کے بالمقابل پہنچے تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے پہلے ہی سے کشادہ اور عمدہ میدان پر قبضہ کر لیا تھا۔ اور گھاٹ کی طرف کا حصہ اپنے قبضہ میں لے لیا تھا۔ اور اس میدان میں پانی لینے کے لیے دریا پر صرف ایک ہی گھاٹ تھا۔ اس گھاٹ پر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ابوالاعور السلمی رضی اللہ عنہ کو متعین کیا تھا کہ وہ اس کی حفاظت کریں اور دشمن کو پانی نہ لینے دیں۔ ہم نے دریائے فرات کے کنارے کافی دور تک چکر لگایا کہ شاید پانی لینے کے لیے کوئی اور گھاٹ موجود ہو تو ہمیں ان کے گھاٹ کی کوئی حاجت باقی نہیں رہے گی لیکن وہاں کوئی اور گھاٹ ہی نہ تھا۔ ہم نے آ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حالات سے مطلع کیا کہ دریا پر صرف ایک گھاٹ ہے جو دشمن کے قبضہ میں ہے اور لوگ پیاسے مر رہے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ: تو پھر ان سے جنگ کر کے پانی حاصل کرو۔

اشعث: میں ان کے مقابلے پر جاؤں گا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ: اچھا تم ہی جاؤ۔

اشعث پانی کے گھاٹ کی طرف بڑھے۔ ہم بھی ان کے ساتھ ہو لیے۔ جب ہم گھاٹ کے قریب پہنچے تو دشمن نے ہم پر تیروں کی بوچھاڑ کر دی ہم نے بھی ترکی بہ ترکی جواب دیا کچھ دیر تک تیروں سے مقابلہ ہوتا رہا۔ لیکن ہم ان کے سر پر پہنچ گئے۔ اب نیزے نکل آئے تھے۔ کافی دیر تک آپس میں نیزہ بازی ہوتی رہی۔ پھر تلواروں پر نوبت پہنچ گئی۔ ابھی جنگ جاری تھی کہ یزید بن اسد البجلی شامیوں کا ایک امدادی دستہ لے کر ہمارے سروں پر پہنچ گئے۔ یہ دستہ کچھ سواروں پر مشتمل تھا۔ جب یہ تازہ دم دستہ ہماری طرف بڑھا تو میں سوچنے لگا کاش اس وقت امیر المومنین بھی ہماری مدد کے لیے کوئی دستہ روانہ فرمائیں تاکہ وہ اس تازہ دم دستہ سے مقابلہ کر سکے اور اس طرح ہماری جان بچ جائے۔

جندب کا بیان ہے کہ میں دل میں یہ سوچ کر امیر المومنین کی طرف چلا۔ لیکن ابھی کچھ دور گیا تھا کہ مجھے امدادی دستہ آتا نظر آیا جو تعداد میں دشمن کے دستہ سے کچھ زیادہ ہی تھا اس دستہ پر شبث بن ربعی الریاحی مامور تھے۔ یہ دستہ پہنچ جانے کے بعد انتہائی

جگہ تلاش کی جگہ دیکھنے کے بعد لوگوں کو پڑاؤ ڈالنے کا حکم دیا لشکریوں نے اپنے سامان اتار
پڑاؤ کرنے کے بعد کچھ نوجوان پانی لینے کے لیے دریا پر گئے لیکن شامیوں نے انھ
جنگ ہوئی۔

اس سے قبل اشتر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا تھا کہ شامیوں نے پانی پر قبضہ کر لیا
میدان بھی عمدہ ہے اگر آپ کہیں تو ہم یہاں سے کوچ کر کے اس گاؤں پہنچ جائیں جس
جب ہم ادھر کوچ کریں گے تو یہ بھی ہمارے پیچھے پیچھے آئیں گے۔ جب وہاں یہ ہمارے
اس طرح ہم اور وہ برابر ہو جائیں گے اور پانی پر بھی ان کا قبضہ نہ رہے گا۔ لیکن حضرت علی
ہر شخص اب مزید سفر کی طاقت نہیں رکھتا۔

پانی پر جنگ:

ابو مخنف نے تمیم بن الحارث الازدی کے حوالے سے جندب بن عبداللہ کا یہ بیان ذکر کیا ہے کہ جب ہم معاویہ رضی اللہ عنہ کے لشکر کے بالمقابل پہنچے تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے پہلے ہی سے کشادہ اور عمدہ میدان پر قبضہ کر لیا تھا۔ اور گھاٹ کی طرف کا حصہ اپنے قبضہ میں لے لیا تھا۔ اور اس میدان میں پانی لینے کے لیے دریا پر صرف ایک ہی گھاٹ تھا۔ اس گھاٹ پر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ابوالاعور السلمی رضی اللہ عنہ کو متعین کیا تھا کہ وہ اس کی حفاظت کریں اور دشمن کو پانی نہ لینے دیں۔ ہم نے دریائے فرات کے کنارے کافی دور تک چکر لگایا کہ شاید پانی لینے کے لیے کوئی اور گھاٹ موجود ہو تو ہمیں ان کے گھاٹ کی کوئی حاجت باقی نہیں رہے گی لیکن وہاں کوئی اور گھاٹ ہی نہ تھا۔ ہم نے آ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حالات سے مطلع کیا کہ دریا پر صرف ایک گھاٹ ہے جو دشمن کے قبضہ میں ہے اور لوگ پیاسے مر رہے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ: تو پھر ان سے جنگ کر کے پانی حاصل کرو۔

اشعث: میں ان کے مقابلے پر جاؤں گا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ: اچھا تم ہی جاؤ۔

اشعث پانی کے گھاٹ کی طرف بڑھے۔ ہم بھی ان کے ساتھ ہو لیے۔ جب ہم گھاٹ کے قریب پہنچے تو دشمن نے ہم پر تیروں کی بوچھاڑ کر دی ہم نے بھی ترکی بہ ترکی جواب دیا کچھ دیر تک تیروں سے مقابلہ ہوتا رہا۔ لیکن ہم ان کے سر پر پہنچ گئے۔ اب نیزے نکل آئے تھے۔ کافی دیر تک آپس میں نیزہ بازی ہوتی رہی۔ پھر تلواروں پر نوبت پہنچ گئی۔ ابھی جنگ جاری تھی کہ یزید بن اسد البجلی شامیوں کا ایک امدادی دستہ لے کر ہمارے سروں پر پہنچ گئے۔ یہ دستہ کچھ سواروں پر مشتمل تھا۔ جب یہ تازہ دم دستہ ہماری طرف بڑھا تو میں سوچنے لگا کاش اس وقت امیر المومنین بھی ہماری مدد کے لیے کوئی دستہ روانہ فرمائیں تا کہ وہ اس تازہ دم دستہ سے مقابلہ کر سکے اور اس طرح ہماری جان بچ جائے۔

جندب کا بیان ہے کہ میں دل میں یہ سوچ کر امیر المومنین کی طرف چلا۔ لیکن ابھی کچھ دور گیا تھا کہ مجھے امدادی دستہ آتا نظر آیا جو تعداد میں دشمن کے دستہ سے کچھ زیادہ ہی تھا اس دستہ پر شبث بن ربعی الریاحی مامور تھے۔ یہ دستہ پہنچ جانے کے بعد انتہائی

مولانا مودودی لکھتے ہیں:

جنگِ صفین میں جب سیدنا معاویہؓ کا دریائے فرات پر قبضہ تھا تو انہوں نے لشکرِ علیؓ کو پانی نہیں لینے دیا لیکن جب سیدنا علیؓ کا فرات پر قبضہ ہوا تو انہوں نے لشکرِ معاویہؓ کو پانی لینے کی اجازت دے دی

نوٹ: یہ سب جھوٹ اور بکواس و جھوٹا افسانہ ہے اور کسی صحیح سند سے ثابت نہیں

ٹال مٹول کر رہے تھے، حضرت جَریر بن عبداللہ نے دمشق ...ے ملاقاتیں کر کے ان کو یقین دلایا کہ خونِ عثمان کی ذمہ داری ...نہیں ہے۔ حضرت مُعاویہؓ کو اس سے تشویش لاحق ہوئی اور ...س کام پر مامور کیا کہ کچھ گواہ ایسے تیار کریں جو اہلِ شام کے ...ں کہ حضرت علیؓ ہی حضرت عثمانؓ کے قتل کے ذمہ دار ہیں۔ ... تیار کر کے لے آئے اور انھوں نے لوگوں کے سامنے یہ ...نے حضرت عثمانؓ کو قتل کیا ہے۔ (1)
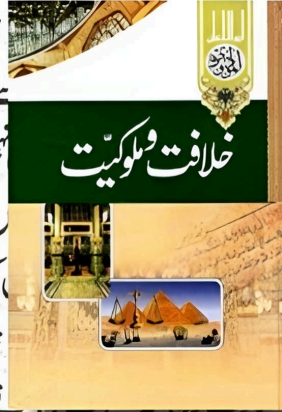
اس کے بعد حضرت علیؓ عراق سے اور حضرت مُعاویہؓ شام سے جنگ کی تیاریاں کر کے ایک دوسرے کی طرف بڑھے اور صفین کے مقام پر جو فرات کے مغربی جانب الرقہ کے قریب واقع تھا، فریقین کا آمنا سامنا ہوا۔ حضرت مُعاویہؓ کا لشکر فرات کے پانی پر پہلے قابض ہو چکا تھا، انھوں نے لشکرِ مخالف کو اس سے فائدہ اٹھانے کی اجازت نہ دی۔ پھر حضرت علیؓ کی فوج نے لڑ کر ان کو وہاں سے بے دخل کر دیا اور حضرت علیؓ نے اپنے آدمیوں کو حکم دیا کہ اپنی ضرورت بھر پانی لیتے رہو اور باقی سے لشکرِ مخالف کو فائدہ اٹھانے دو۔ (2)

ذی الحجہ کے آغاز میں باقاعدہ جنگ شروع ہونے سے پہلے حضرت علیؓ نے حضرت مُعاویہؓ کے پاس اتمامِ حجت کے لیے ایک وفد بھیجا۔ مگر ان کا جواب یہ تھا کہ ''میرے پاس سے چلے جاؤ، میرے اور تمھارے درمیان تلوار کے سوا کچھ نہیں ہے۔'' (3)

کچھ مدت تک جنگ جاری رہنے کے بعد جب محرم ۳۷ھ کے آخر تک لیے التوائے جنگ کا معاہدہ ہو گیا تو حضرت علیؓ نے پھر ایک وفد حضرت عدیؓ بن حاتم کی سرکردگی میں بھیجا جس نے حضرت مُعاویہؓ سے کہا کہ سب لوگ حضرت علیؓ پر جمع ہو

(1) الاستیعاب، ج ۲، ص ۵۸۹۔

(2) الطبری، ج ۳، ص ۵۶۸-۵۶۹۔ ابن الاثیر، ج ۳، ص ۱۴۵-۱۴۶۔ ابن خلدون، تکملہ جلد ۲، ص ۱۷۰۔

(3) ابن الاثیر، ج ۳، ص ۱۴۶۔ ابن خلدون، تکملہ جلد دوم، ص ۱۷۰۔

نیز فرات کے پانی پر قبضہ کرنے کی یہ روایت بھی من گھڑت ہے۔ جس روایت کے حوالے سے یہ بیان کیا گیا ہے اس کی رو سے اس کا مشورہ دینے والے عبداللہ بن سعد بن ابی سرح اور ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہما تھے حالانکہ ان دونوں افراد کی جنگ صفین میں شرکت ہی ثابت نہیں۔ ابن الاثیر نے تو یہ روایت ذکر کر کے اپنے اس شبہ کا صاف طور پر اظہار بھی کر دیا ہے:

"وقد قیل ان الولید وابن ابی سرح لم یشھدا صفین."

''روایت کا جن دو شخصوں پر مدار ہے، کہتے ہیں وہ صفین میں حاضر ہی نہیں ہوئے۔''

ابن الاثیر نے ایک دوسرے مقام پر عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ کے عدم شرکت کے قول کو دوسرے قول کی نسبت صحیح قرار دیا ہے، ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ کے عدم شرکت کی صراحت حافظ ابن حجر، ابن کثیر، ابن سعد اور ابن عبدالبر نے بھی کی ہے، اسی طرح عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ کے عدم شرکت کی صراحت بھی ابن کثیر اور ابن عبدالبر نے کی ہے۔ ❷

❶ الطبری: ٤/ ٥٦٣۔ الکامل: ٣/ ٢٧٩۔ منهاج السنة: ٢/ ٢٠٢، ٢٣٣، ٢١٩، ٢٢٢، ٢٢٣.

❷ ملاحظہ ہو: الکامل: ٣/ ٢٨٤، ٢٨٧، ٣٥١۔ طبقات ابن سعد: ٦/ ٢٥۔ الاصابة: ٦/ ٣٢٢۔ الاستیعاب: ١/ ٣٨٢، ٢/ ٦٠٥، البدایة: ٧/ ٣١١، ٨/ ٢١٤.
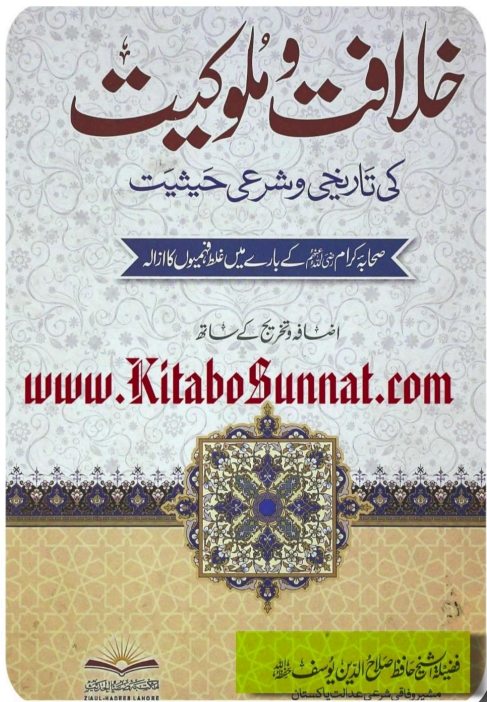
کیا جنگ صفین میں سیدنا معاویہؓ نے لشکر علیؓ پر پانی بند کیا؟

یہ اسطرح کی تمام روایات میں آپکو ابو مخنف ہی ملے گا یہ جھوٹا راوی ہے محدثین نے اسے کذاب کہا ہے اسی تاریخ طبری میں اسی جلد یعنی جلد سوم، حصہ دوم صفہ 306 میں یہی ابو مخنف محمد بن ابی بکر کو قاتل عثمانؓ کہتا ہے تو تم محمد بن ابی بکر کو قاتل کیوں نہیں مانتے؟ یا صرف بنو امیہ کے خلاف والی ہی ماننی ہیں بس؟

جگہ تلاش کی جگہ دیکھنے کے بعد لوگوں کو پڑاؤ ڈالنے کا حکم دیا لشکریوں نے اپنے سامان اتار
پڑاؤ کرنے کے بعد کچھ نوجوان پانی لینے کے لیے دریا پر گئے لیکن شامیوں نے انہ
جنگ ہوئی۔

اس سے قبل اشتر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا تھا کہ شامیوں نے پانی پر قبضہ کر لیا
میدان بھی عمدہ ہے اگر آپ کہیں تو ہم یہاں سے کوچ کر کے اس گاؤں پہنچ جائیں جس
جب ہم ادھر کوچ کریں گے تو یہ بھی ہمارے پیچھے پیچھے آئیں گے۔ جب وہاں یہ ہمارے
اس طرح ہم اور وہ برابر ہو جائیں گے اور پانی پر بھی ان کا قبضہ نہ رہے گا۔ لیکن حضرت علی
ہر شخص اب مزید سفر کی طاقت نہیں رکھتا۔

پانی پر جنگ:

ابومخنف نے تمیم بن الحارث الازدی کے حوالے سے جندب بن عبداللہ کا یہ بیان ذکر کیا ہے کہ جب ہم معاویہ رضی اللہ عنہ کے لشکر کے بالمقابل پہنچے تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے پہلے ہی سے کشادہ اور عمدہ میدان پر قبضہ کر لیا تھا۔ اور گھاٹ کی طرف کا حصہ اپنے قبضہ میں لے لیا تھا۔ اور اس میدان میں پانی لینے کے لیے دریا پر صرف ایک ہی گھاٹ تھا۔ اس گھاٹ پر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ابوالاعور السلمی رضی اللہ عنہ کو متعین کیا تھا کہ وہ اس کی حفاظت کریں اور دشمن کو پانی نہ لینے دیں۔ ہم نے دریائے فرات کے کنارے کافی دور تک چکر لگایا کہ شاید پانی لینے کے لیے کوئی اور گھاٹ موجود ہو تو ہمیں ان کے گھاٹ کی کوئی حاجت باقی نہیں رہے گی لیکن وہاں کوئی اور گھاٹ ہی نہ تھا۔ ہم نے آ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حالات سے مطلع کیا کہ دریا پر صرف ایک گھاٹ ہے جو دشمن کے قبضہ میں ہے اور لوگ پیاسے مر رہے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ: تو پھر ان سے جنگ کر کے پانی حاصل کرو۔

اشعث: میں ان کے مقابلے پر جاؤں گا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ: اچھا تم ہی جاؤ۔

اشعث پانی کے گھاٹ کی طرف بڑھے۔ ہم بھی ان کے ساتھ ہو لیے۔ جب ہم گھاٹ کے قریب پہنچے تو دشمن نے ہم پر تیروں کی بوچھاڑ کر دی ہم نے بھی ترکی بہ ترکی جواب دیا کچھ دیر تک تیروں سے مقابلہ ہوتا رہا۔ لیکن ہم ان کے سر پر پہنچ گئے۔ اب نیزے نکل آئے تھے۔ کافی دیر تک آپس میں نیزہ بازی ہوتی رہی۔ پھر تلواروں پر نوبت پہنچ گئی۔ ابھی جنگ جاری تھی کہ یزید بن اسد البجلی شامیوں کا ایک امدادی دستہ لے کر ہمارے سروں پر پہنچ گئے۔ یہ دستہ کچھ سواروں پر مشتمل تھا۔ جب یہ تازہ دم دستہ ہماری طرف بڑھا تو میں سوچنے لگا کاش اس وقت امیر المومنین بھی ہماری مدد کے لیے کوئی دستہ روانہ فرمائیں تاکہ وہ اس تازہ دم دستہ سے مقابلہ کر سکے اور اس طرح ہماری جان بچ جائے۔

جندب کا بیان ہے کہ میں دل میں یہ سوچ کر امیر المومنین کی طرف چلا۔ لیکن ابھی کچھ دور گیا تھا کہ مجھے امدادی دستہ آتا نظر آیا جو تعداد میں دشمن کے دستہ سے کچھ زیادہ ہی تھا اس دستہ پر شبث بن ربعی الریاحی مامور تھے۔ یہ دستہ پہنچ جانے کے بعد انتہائی

لوط بن یحییٰ، ابومخنف کوفی: ابوعبید آجری کہتے ہیں کہ میں نے ابوداؤد سے ابومخنف کے بارے میں پوچھا تو (فنفص يده، يسأل عن هذا؟) انہوں نے اپنے ہاتھ جھاڑے اور فرمایا کہ کیا کوئی اسکے بارے میں بھی پوچھتا ہے؟ یعنی یہ اس قابل نہیں کہ اسکے بارے میں پوچھا جائے۔

[من اسمُه لَوْذَان ولُوط]

٦٢٤٧ ـ لَوْذَان بن سُلَيمان، شيخ لبقية. قال ابن عدي: مجهول، وما رواه لا يتابَع عليه، وسَرَد له ثلاثة أحاديث، انتهى.

وذكره ابن حبان في «الثقات».

٦٢٤٨ ـ لُوط بن يحيى، أبو مِخْنَف، أخباري تالف، لا يوثق به. تركه أبو حاتم وغيره. وقال الدارقطني: ضعيف.

وقال ابن معين: ليس بثقة. وقال مرةً: ليس بشيء. وقال ابن عدي: شاعِيٌ(١) محترِق، صاحبُ أخبارهم.

قلت: روى عن الصَّقْعَب(٢) بن زهير، وجابرالجعفي، ومُجالد. روى عنه المدائني، وعبد الرحمن بن مَغْراء، ومات قبل السبعين ومئة، انتهى.

وقال أبو عبيد الآجُرِّي: سألت أبا داود عنه، فنَفَض يده، / وقال: أحدٌ [؟] يَسْأل عن هذا؟! وذكره العقيلي في «الضعفاء».

٦٢٤٨ ـ الميزان ٣: ٤٢٠، ابن معين (الدوري) ٢: ...، والتعديل ٧: ١٨٢، الكامل ٦: ٩٢، ضعفاء ال...

٥٣٢، فهرست النديم ١٠٥، رجال النجاش... ضعفاء ابن الجوزي ٣: ٢٨، معجم الأدبا... ٢: ٥٣٥، الديوان ٣٣٣.

(١) هكذا في الأصول و «الميزان» و «الكامل»، ...

(٢) في م ط: الصعق، وفي ص ل أ: الصعق... (الصَّقْعَب) بتقديم القاف على العين ال... ٤: ٤٥٥، و «القاموس»: ص ق ع ب.

(٣) «الكامل» ٢: ٣٣٨.

لوط بن یحییٰ، ابومخنف کوفی (متوفی ۱۷۰ھ): امام ابن العراقی الکنانی (متوفی ۹۲۳ھ) نے کہا: (لوط بن يحيىٰ، أبو مخنف كذاب تالف) لوط بن یحییٰ ابومخنف یہ کذاب اور متروک ہے

حرف الكاف

(١) كادح بن رحمة الزاهد عن سفيان الثورى ، قال

(٢) كثير بن سليم الضبي ، يروى عن أنس ما ليس من
الذهبي وهم ابن حبان فجعله وكثير بن عبد الله الأ

(٣) كثير بن عبد الله بن عمرو بن عوف المزنى ، قال
وقال ابن حبان له عن أبيه عن جده نسخة موض

(٤) كثير بن مروان أبو محمد الفهرى المقدسى ، قال
يكذب فى حديثه .

(٥) كنانة بن جبلة عن ابراهيم بن طهمان ، قال ابن م

(٦) كوثر بن حكيم عن عطاء ومكحول قال أحمد أحا

حرف اللام

(١) لاحق بن الحسين بن أبي الورد ، كذاب وضاع ، روى عنــــه أبو نعيم فى الحلية وغيرها مصايب .

(٢) لاهز بن عبدالله أبو عمر التيمي عن معتمر بن سليمان ، لا يعرف وأتى بخبر باطل .

(٣) لوط بن يحيي أبو مخنف كذاب تالف .

حرف الميم

(١) مالك بن سليمان النهشلى بصرى عن ثابت وغيره قال ابن حبان وغيره : يأتى عن الثقات بما لا يشبه حديثهم .

(٢) مالك بن غسان النهشلى اتهمه ابن الجوزى بوضع الحديث ، وقيل هو مالك بن سليمان الذى قبله ، وصوبه الحافظ الحسينى قال : وكنيته أبو غسان .

(٣) مأمون بن أحمد السلمى الهروى عن هشام بن عمار ، كذاب خبيث وضاع .

(٤) المبارك بن حسان ، قال الازدى رمى بالكذب .

لوط بن یحییٰ، ابو مخنف کوفی (متوفی ۱۷۰ھ): امام اسماعیل الاصبہانی (متوفی: ۵۳۵ھ) نے کہا: (فأمّا ما رواه أبو محنف وغيره من الراوفض فلا اعتماد بروايتهم) ابو مخنف وغیرہ روافض نے جو روایت کیا ہے، وہ نا قابلِ اعتماد ہیں

قالت فاطمة بنت الحسين رضي الله عنه: دخلنا على نسائه فما بقيت امرأة من آل معاوية إلّا تلقتنا تبكي وتنوح على الحسين رضي الله عنه هذا ما نقله الثقات من أهل الحديث[1]، فأمّا ما رواه أبو مخنف[2] وغيره من الروافض فلا اعتماد بروايتهم، وإنّما الاعتماد على نقل ابن أبي الدنيا[3] وغيره ممّن نقل هذه القصة على الصحّة.

فصـــل

٥٦٣ ـ قيل لمّا حضر معاوية رضي الله عنه الوفاة أخذ على يزيد الوصية بالحسين رضي الله عنه وقال: انظر الحسين بن عليّ بن فاطمة بنت رسول الله ﷺ فإنّه أحبّ الناس إلى الناس فصل رحمه، وارفق به وداره يصلح لك أمرك.

وما جرى بين عليّ وبين معاوية رضي الله عنهما فقال السلف: من السنّة السكوت عمّا شجر بين أصحاب رسول الله ﷺ. وقال رسول الله ﷺ:

٥٦٤ ـ «إذا ذكر أصحابي فأمسكوا» ومعلوم أنّه لا يأمرنا بالإمساك في ذكر ... الإمساك عن ذمّهم.

... يز وسئل(ج) عن أمر الحرب التي جرت بينهم

... ٤٦٠ والبداية ٨/١٩٧.

... الف لا يوثق به تركه أبو حاتم، وقال الدارقطني ... محترق صاحب أخبارهم الميزان ٣/ ٤٢٠.

... ، ويكنّى أبا بكر وكان قرشياً، وكان يؤدب المكتفي ... خبار والروايات. توفي سنة ٢٨١. الفهرست، ٢٦٢.

... ٣٢، ٣٢٣، وابن كثير في البداية ٨/ ١٦٤.

... ، وابن عديٍ عنه، وعن ثوبان، وابن عمر وصححه ... ، والصحيحة رقم ٣٤ وانظر: الزوائد ٧/ ٢٢٣.
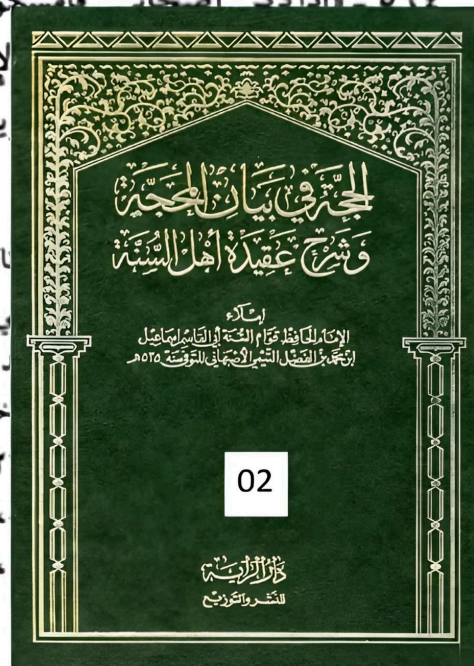
لوط بن یحییٰ، ابومخنف کوفی (متوفی ۱۷۰ھ): امام دارقطنی (متوفی ۲۸۵ھ) نے لوط بن یحییٰ کو الضعفاء والمتروکین میں شامل کرنے کے بعد لکھا (**اخباری ضعیف**)

حرف اللام

(٤٤٨) لوط بن يحيى الكوفي، أبو مِخْنَف[١] اخباري، ضعيف.

حرف الميم

(٤٤٩) محمد بن عبد الله بن عبيد بن عمير، مكي.

(٤٥٠) (ق١٠أ)- محمد بن عبيد الله[٢] بن أبي رافع عن أبيه[٣]،

٤٤٨- ت يحيى بن معين ٢٨٦/٣، ٣٦٧، ٤٣٩ (.. ليسوا هم بشيء..)، م والتأريخ ٣٦/٣ (باب من يرغب عن الرواية عنهم)، الجرح ١٨٢/٢/٣، نقل عن أبي حاتم قوله: (متروك الحديث) العقيلي: ٢٩١، الكامل: ٢٨٨ أ الميزان ٤٢٠/٣ (.. وقال الدارقطني: ضعيف.) وكذا المغني ٥٣٥/٢، واللسان ٤٩٢/٤.

٤٤٩- ت يحيى بن معين ١٣٠/٣ (.. ليس حديثه بشيء). ت الكبير ١٤٢/١/١، ت الصغير ١٨٠/٢، ض الصغير: ١٠٣ (.. وليس بذاك الثقة) ض النسائي: ٩٢ (.. متروك الحديث)، الجرح ٣٠٠/٢/٣ العقيلي: ٣٨٨ الكامل: ٣٠٥ أ المجروحين ٢٥٧/٢، ... وقال الدارقطني: متروك.)

... ٦٠/٤ (..ليس حديثه بشيء)، ت الكبير ... ـغير ١٠٨/٢، ض الصغـير: ١٠٤ الجرح ... حاتم قوله: (ضعيف الحديث، منكر الحديث ... ٢٤٩/٢ سؤالات البرقاني ت رقم: (٥١٦)(وسألته=

... لوط بن يحيى بمكسورة وسكون معجمة وفتح نون،

... بن أبي رافع، الهاشمي مولاهم الكوفي، ضعيف من

... مولى النبي ﷺ كان كاتب عليّ، وهو ثقة من الثالثة.
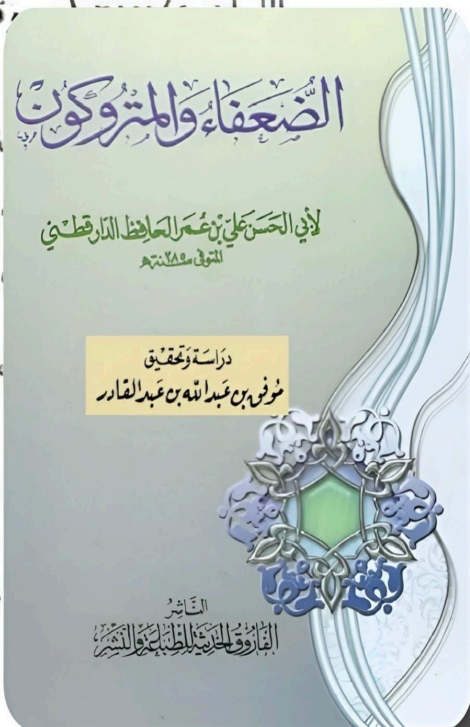
لوط بن یحییٰ، ابومخنف کوفی (متوفی ۱۷۰ھ): امام یحییٰ بن معین (متوفی: ۲۳۷ھ) نے کہا (أبو محنف وأبو مريم و عمر و بن شمر ليسوا هم بشيء) ابو مخنف، ابومریم، اور عمرو بن شمر کی کوئی حیثیت نہیں۔

(٢١٥٣) سألت يحيي عن عَطِيَّة العَوْفى ، وعن أبى نَضْرَة ؟ فقال : أبو نَضرَة أحَبُّ إلىَّ .

(٢١٥٤) سمعت يحيي يقول : أبو مِخْنَف، وأبو مريم(١) ، وعمرو ابن شِمْر [ليسوا] (٢) . هم بشيء . قلت ليحيي : هم مثل عمرو بن شِمْر ؟ قال : هم شرٌ من عمرو بن شِمْر .

(٢١٥٥) حدّثنا يحيي قال : حدثنا الأشجعى (٣) عن إسماعيل ابن أبى خالد ، عن الشعبى قال : ما كَلمة أبْغَض إلىَّ من أرأيت .

(٢١٥٦) سمعتُ يحيي يقول : فى حديث الأعمش ، عن زيد بن وَهْب قال : أُتِيَ عُمَرُ بِعُسَّاس (٤) . ادخل بينهما جرير الضبى رجلا . قال : [عن] (٥) . المسيّب بن رافع ، عن زيد بن وَهْب (٦) .

قلتُ ليحيي : يروى المسيّب بن رافع عن زيد بن وَهْب ؟ قال : نعم .

(٢١٥٧) سمعت يحيي يقول : قد سم...

٢١٥٣ — أبو نضرة . المنذر بن مالك . الك...
كنى مسلم ٩٩ أ . الجرح ٤ ...
الضعفاء ٣٢٨ ب الكامل ٣ / ...

٢١٥٤ — أبو مخنف ، لوط بن يحيي . ان...
٢١٥٥ — جامع بيان العلم ٢ / ١٤٦ .
٢١٥٦ — لم أقف على من أخرجه .
٢١٥٧ — ت البخارى ٢ / ٢ / ٩٤ . الجر...

---

(١) الأنصارى . عبد الغفار بن القاسم ...
(٢) فى الأصل « ليس » وهى كذلك فى ...
(٣) هو عبيد الله بن عبيد الرحمن .
(٤) العساس : جمع عس . وهو القدح ...
(٥) فى الأصل (عرض) وكتب بأعلى ال...
(٦) ابو سليمان الكوفى : مخضرم ثقة ٩٦ / ٤ . تقريب ١/ ٢٢٧ .

موسوعة تاريخ ابن معين
خمس روايات

03
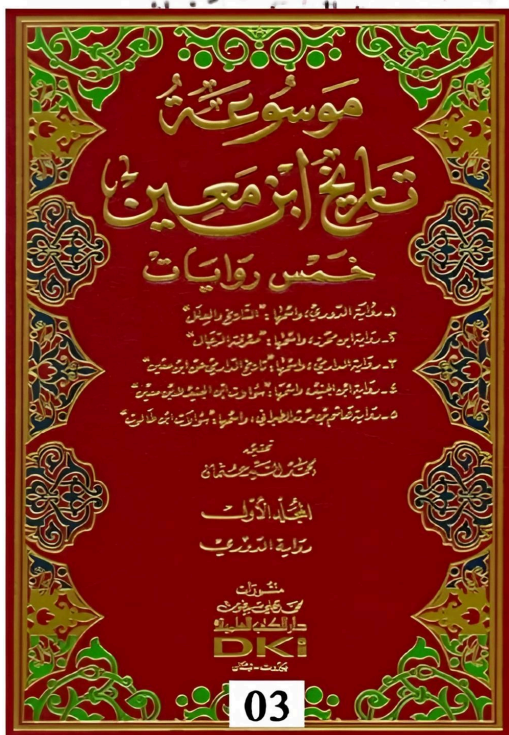
لوط بن یحییٰ، ابو مخنف کوفی (متوفی ۱۷۰ھ): ابن شاہین (متوفی ۳۸۵ھ) نے لوط بن یحییٰ کو تاریخ اسماء الضعفاء والکذابین والمتروکین میں شامل کر کے لکھا (ليس حديثه بشيء)

مـن اسمـه ليـث
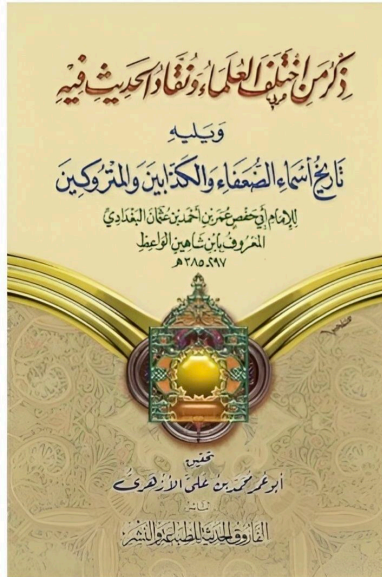
قال ابن معين:

٥٣١ ـ ليث بن أبي سليم. ليس حديثه بذاك[1].

وقال أحمد بن حنبل:

ليث بن أبي سليم. مضطرب الحديث[2].

وقال عثمان بن أبي شيبة:

ليث بن أبي سليم. ثقة صدوق ولكن ليس بحـ

مـن اسمـه لوط

قال ابن معين:

٥٣٢ ـ أبـو مخنف. ليس حديثه بشيء ـ يعني لوط بن يحيى ـ وقـال مرة أخرى: ليس بثقة[4].

* * *

---

(١) في رواية الدارمي عن ابن معين ص ١٥٩ ـ ضعيف. وفي الثقات رقم ١١٨٩ ثقة صدوق. وليس بحجة.

(٢) العلل ومعرفة الرجال ص ٣٨٩.

(٣) تهذيب التهذيب ٨/٤٦٨.

(٤) التاريخ ٢/٥٠٠.

لوط بن یحییٰ، ابومخنف کوفی (متوفی ۱۷۰ھ): شیخ الاسلام ابن تیمیہ (متوفی ۷۲۸ھ) نے کہا: (لوط بن يحيى.. معروفين بالكذب) لوط بن یحییٰ، ہشام بن محمد بن السائب اوران جیسے لوگ جو جھوٹے ہونے میں معروف ہیں

لوط بن يحيى[١] وهشام بن محمد بن السائب[٢] وأمثالهما من المعروفين بالكذب عند أهل العلم، مع أن أمثال هؤلاء هم من[٣] أجل من يعتمدون عليه فى النقل، إذ كانوا يعتمدون على من هو فى غاية الجهل والافتراء ممن لا يُذكر فى الكتب ولا يعرفه أهل العلم بالرجال.

وقد اتفق أهل العلم بالنقل والرواية والإسناد على أن الرافضة أكذب الطوائف، والكذب فيهم قديم، ولهذا كان أئمة الإسلام يعلمون امتيازهم بكثرة الكذب. قال أبو حاتم الرازى[٤] سمعت يونس بن عبد الأعلى[٥] يقول:[٦] قال أشهب بن عبدالعزيز[٧] سُئل مالك عن

(١) ا، ب: أبى مخنف لوط بن على، وهو خطأ. فى ميزان الاعتدال ٢/ ٢٦٠: «لوط بن يحيى أبو مخنف، إخبارى تالف لا يوثق به تركه أبو حاتم وغيره.. وقال ابن عدى شيعى محترق صاحب أخبارهم، وقد مات قبل السبعين ومائة». وانظر ترجمته فى: روضات الجنات، ص ٧٣٢؛ الرجال للنجاشى، ص ٢٤٥.

(٢) هو هشام بن محمد بن السائب الكلبى. فى ميزان الاعتدال ٣/ ٢٥٦.. قال الدارقطنى وغيره: متروك، وقال ابن عساكر: رافضى ليس ... ترجمته أيضاً فى: الرجال للنجاشى، ص ٣٣٩ - ٣٤٠ ...

(٣) من: ساقطة من (ا)، (ب).

(٤) أبو حاتم الرازى الحافظ الكبير من أقران البخارى ... ولد بالرى سنة ١٩٥ وتوفى ببغداد سنة ٢٧٧. انظر تر... تذكرة الحفاظ ٢/ ٥٥٧ - ٥٥٩؛ تاريخ بغداد ... ١/ ٢٨٣ - ٢٨٦؛ سزكين ١/ ٢٧٣ - ٢٧٤؛ الأعلا...

(٥) يونس بن عبد الأعلى بن ميسرة أبو موسى المصرى ... رأيت بمصر أعقل من يونس بن عبد الأعلى. تر... الخلاصة للخزرجى، ص ٣٧٩.
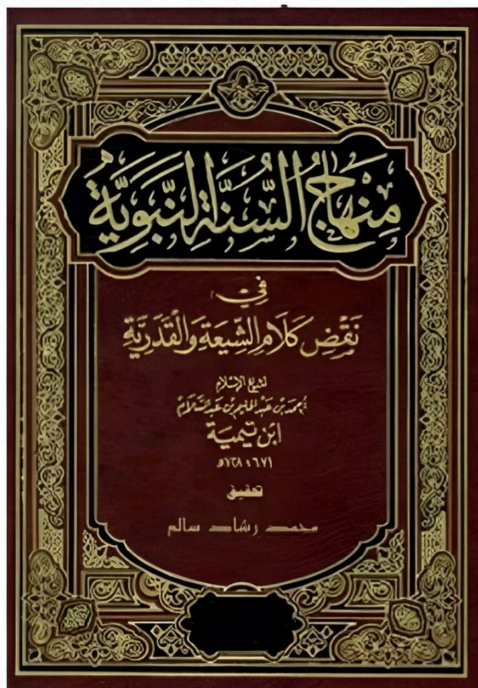
لوط بن یحییٰ، ابومخنف کوفی (متوفی ۱۷۰ھ): علامہ سیوطی (متوفی ۹۱۱ھ) نے کہا (**أبو مخنف لوط بن يحيىٰ و الكلبي كذابان**) یعنی لوط اور کلبی دونوں کذاب تھے۔

أخرجه لم يروه عن ابن لهيعة إلا حميد وابن رشدين فقال ابن يونس كان من حفاظ الحديث وأهل الصنعة وقال ابن عدى كان صاحب حديث كثير حدث عنه الحفاظ بحديث مصر وأنكرت عليه أشياء مما رواه وهو ممن يكتب حديثه مع ضعفه وقال الخطيب بعد أن أخرجه فى تاريخه روى عن ابن لهيعة عن أبى عشانة عن النبى ﷺ مرسلا وبعض الناس رواه عن ابن لهيعة عن أبى عشانة قال بلغنى فذكر هذا الحديث من غير أن يرفعه إلى النبى ﷺ والله أعلم ﴿ الأزدى ﴾ حدثنا أحمد بن عامر بن عبد الواحد حدثنا محمد بن أبى غسان حدثنا محمد بن عقبة بن هرم السدوسى حدثنا أبو مخنف لوط بن يحيى عن الكلبى عن أبى صالح عن ابن عباس مرفوعاً لما خلق الله الجنة قال لها أما ترضين أن زينت ركنين منك بالحسن والحسين فماست الجنة برأسها موس العروس ليلة عرسها واهتزت فقال الله لها لم عملت ذا فقالت شوقاً منى إليهما : لوط والكلبى كذابان ﴿ ابن حبان ﴾ حدثنا الحسن بن أحمد الاصطخرى حدثنا الفضل بن يوسف القصبانى حدثنا الحسن بن صابر الكسائى عن وكيع عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة مرفوعاً لما خلق الله الفردوس قالت يارب زينى فأوحى إليها قد زينتك بالحسن والحسين : الحسن بن صابر منكر الرواية جداً (قلت)
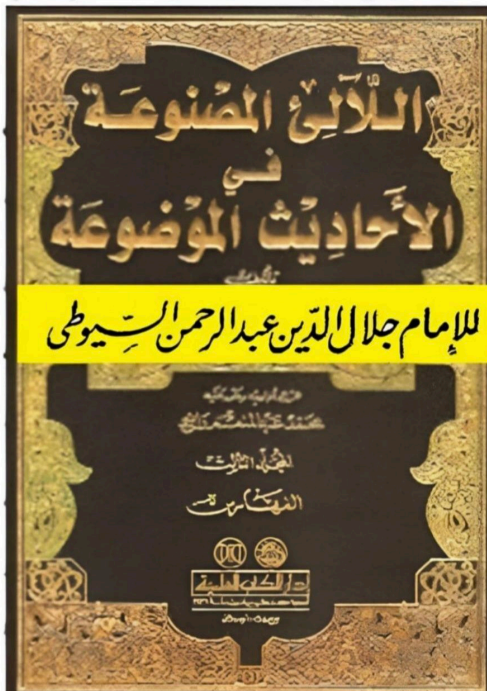
أورده فى الميزان فى ترجمته وقال هذا كذا

قال الطبرانى فى الأوسط حدثنا محمد بن

حدثنا عباد بن صهيب حدثنا سليمان بن

قال قال رسول الله ﷺ فخرت الجنة على

أنا خير منك فقالت لها الجنة استفهاما

فأسكتت النار فأوحى الله إليها لا تخضعى

كما تميس العروس إلى خدرها قال الطبرا

والله أعلم (أخبرنا) على بن عبيد الله أنبأ

ابن بطة حدثنى أبو صالح حدثنى الك

عبدالمالک الجوینی (متوفی ۴۷۸ھ) نے لکھا: (فلم يروه إلا راوٍ واحد تالف كذاب، هو أبو مخنف، لوط بن يحيى، أخباري تالف، لا يوثق به) یعنی اسکو صرف ایک کذاب راوی نے دیکھا، اور وہ ابو مخنف ، لوط بن یحییٰ ایک فاسد اور ناقابل اعتبار راوی ہے۔

* وأحياناً يُخدع الباحث والمؤرخ بكثرة الترداد في الكتب والمصادر ، وتبدو له القضية مجمعاً عليها ؛ فينقل ذلك مؤكداً له ، معتداً به ، ويرتب عليه من النتائج والآثار ما يرتب .

علىٰ حين لو عاد إلىٰ أصول المسألة ، وتتبع جذورها ، لوجد هـٰذه الكثرة الكاثرة ـ من القائلين بها ، المردّدين لها ـ ترجع إلىٰ راوٍ واحد ، وعنه أخذ الآخذون ، وأشاع المشيعون . ومثال ذلك : هـٰذا الخبر المستبشع ، الذي لا يصح في عقلٍ سليم ، وأعني به ما قيل عن وقعة الحرة ، وأن قائد يزيد بن معاوية أباح المدينة لجنوده ثلاثة أيام حتىٰ ولدت خمسة آلاف عذراء بعد تسعة أشهر من ذلك اليوم المشؤوم .

هـٰذا الخبرالبالغ البشاعة ذاع وانتشر ، وأصبح مسطوراً في معظم المصادر والمراجع ، وربما كان هـٰذا الشيوع بسبب غرابته وبشاعته ؛ فللناس ولوع برواية الغرائب والعجائب ، كما يقول ابن خلدون .

علىٰ حين عند الفحص والبحث ، وتتبع جذور الخبر وأصوله ، تجد أنه لا أصل له ؛ فلم يروه إلا راوٍ واحدٌ تالفٌ كذاب ، هو أبو مخنف ، لوط بن يحيىٰ ، أخباري تالف ، لا يوثق به ، قال فيه ابن عدي : شيعي محترق ، صاحب أخبارهم[1] .

وإنا لنعجب من ترديد هـٰذا الخبر قديماً ...
واختلاقه ؛ فهـٰذا الجيش الذي أُلصقت به هـ...
فكيف يقبل العقل أن يَفْجروا بعذارىٰ مدينة ...
من بنات الصحابة والتابعين .

هـٰذا كله علىٰ فرضٍ مستحيلٍ ، وهو أن ...
العربي القرشي الصحابي ، الذي نيف على ...
لجنوده ، وما كان هـٰذا من شيم العرب في ...
منهم هـٰذا بعد أن أنعم الله عليهم بالإسلا...
يقول :

---

(١) ميزان الاعتدال للذهبي : ٣/ ٤٢٠ .

لوط بن یحییٰ، ابومخنف کوفی (متوفی ۱۷۰ھ): حافظ ذہبی نے فرمایا: (أبو مخنف، أخباری تالف، لایُوثق به) لوط بن یحییٰ، ابومخنف، یہ اخباری، متروک اور نا قابلِ اعتماد ہے، اور دوسری جگہ لکھا (أبو مخنف، اسمه لوط بن یحییٰ، هالک۔)

[أبو المخارق ، أبو المختار ، أبو مخنف]

١٠٥٨٤ — أبو المخارق [ت] . عن ابن عمر . لا يعرف . روى عنه الفضل ابن يزيد الثمالى. [قال الترمذى][1] : ليس بمعروف . والصواب بدله عن أبى عجلان[2] .

١٠٥٨٥ — أبو المختار الطائى الكوفى [ت]. يقال سعد ، عن شريح القاضى ، وغيره. وعنه حمزة الزيات، وشريك .

قال ابن المدينى : لا يعرف .وقال أبو زرعة : لا أعرفه .

قلت : حديثه فى فضائل القرآن العزيز منكر .

١٠٥٨٦ — أبو مخنف . اسمه لوط بن يحيى . هالك . قد ذُكر[3] .

[أبو مخيس ، أبو مدله ، أبو مجاهد]

١٠٥٨٧ — أبو مُخَيِّس . عن أنس بن مالك . لا يُدْرَى مَنْ هو .

١٠٥٨٨ — أبو مُدِلَّة[4]، مولى عائشة . عن أبى هريرة . وعنه سَعْد : أبو مجاهد الطائى . لا يكاد يُعرف . قال ابن المدينى : لم يَرْوِ عنه سوى أبى مجاهد .

... ، أبو مرحوم ، أبو مرزوق]

...ال الدارقطنى : متروك .

...رطبانى، عن زيد بن أسلم. هو عبدالرحيم بن كردم[5] .

...جيبى[6] [د ، ق] . عن أبى غالب . قال ابن حبان :

...ن أبى العَدَبّس ، عن أبى مرزوق ، عن أبى غالب ،

...نا رسولُ الله صلى الله عليه وسلم متوكئاً على عصا ،

...لتهذيب : وعن الفضل بن يزيد الثمالى . صوابه أبو العجلان

...٣-٤١٩ . (٤) بضم الميم وكسر المهملة ، وتشديد اللام

... (٦) فوقها « كذا » فى س .

لوط بن یحییٰ، ابومخنف کوفی (متوفی ۱۷۰ھ): حافظ ذہبی نے فرمایا: (أبو مخنف، أخباری تالف، لایُوثق به) لوط بن یحییٰ، ابومخنف، یہ اخباری، متروک اور نا قابلِ اعتماد ہے، اور دوسری جگہ لکھا (أبو مخنف، اسمه لوط بن یحییٰ، هالک.)

٦٩٩٢ — لوط بن يحيى ، أبو مخنف ، أخبارى تالف ، لا يُوثق به .

تركه أبو حاتم وغيرُه . وقال الدارقطني : ضعيف . وقال ابن معين : ليس بثقة . وقال – مرة : ليس بشيء . وقال ابن عدى : شيعي[1] محترق ، صاحب أخبارهم .

قلت : روى عن الصعق[2] بن زهير ، وجابرَ الجعفى ، ومجالد . روى عنه المدائنى ، وعبد الرحمن بن مغراء . مات قبل السبعين ومائة .

٦٩٩٣ — ليث بن ... يًا ؛ فالله أعلم .

٦٩٩٤ — ليث بن ... ضعّفه الدارقطني .

٦٩٩٥ — ليث بن ... جداً في معجم ابن الأعرابى .

٦٩٩٦ — ليث بن ... عُبيد ابن واقد خبراً منكراً .

٦٩٩٧ — الليث بن ... اء . قال أحمد : مضطرب الحد... وقال يحيى والنسائى ... ابن حبان : اختلط فى آخر عم... عليه الجَمْعَ بين عطاء وطاوس

(١) س : شاعى وعليها علامة الصحة ! (٢) فى س ، ه : وفى ل : الصعقب .
(٣) ساقط فى ل . (٤) ل : هشيم – تحريف .

لوط بن یحییٰ، ابومخنف کوفی (متوفی ۱۷۰ھ): حافظ ابن کثیر نے لکھا: شیعوں اور رافضیوں کی شہادت حسین سے متعلق بہت ساری دروغ گوئیاں اور بے بنیاد خبریں ہیں، ہم نے جو ذکر کیا اسمیں کفایت ہے اور اور ہماری ذکر کردہ بعض چیزیں قابل اشکال ہیں، اگر ابن جریر طبری جیسے ائمہ اور حفاظ اسے ذکر نہ کرتے تو ہم بھی ان روایات کو نہ لاتے اور یہ اکثر ابومخنف کی روایتیں ہیں جو یقیناً شیعہ ہے اور ائمہ حدیث کے نزدیک ضعیف ہے، لیکن اخباری اور حافظ ہے اور اسکے پاس اس حوالے سے ایسی چیزیں ہیں جو دوسروں کے پاس نہیں لہٰذا بعد کے اکثر مصنفین نے ان روایات کے بارے میں ابومخنف سے نقل پر اکتفا کیا ہے

أولئك الذين قتلوه من آفة وعاهة فى الدنيا ، فلم يخرج منها حتى أصيب بمرض ، وأكثرهم أصابهم الجنون . وللشيعة والرافضة فى صفة مصرع الحسين كذب كثير وأخبار باطلة ، وفيما ذكرنا كفاية ، وفى بعض ما أوردناه نظر ، ولولا أن ابن جرير وغيره من الحفاظ والأئمة ذكروه ما سقته ، وأكثره من رواية أبى مخنف لوط بن يحيى ، وقد كان شيعيا ، وهو ضعيف الحديث عند الأئمة ، ولكنه أخبارى حافظ ، عنده من هذه الأشياء ما ليس عند غيره ، ولهذا يترامى عليه كثير من المصنفين فى هذا الشأن ممن بعده والله أعلم .

وقد أسرف الرافضة فى دولة بنى بويه فى حدود الأربعمائة وما حولها فكانت الدبادب تضرب ببغداد ونحوها من البلاد فى يوم عاشوراء ، ويذر الرماد والتبن فى الطرقات والأسواق ، وتعلق المسوح على الدكاكين ، ويظهر الناس الحزن والبكاء ، وكثير منهم لا يشرب الماء ليلتئذ موافقة للحسين لانه قتل عطشانا . ثم تخرج النساء حاسرات عن وجوههن ينحن ويلطمن وجوههن وصدورهن ، حافيات فى الاسواق إلى غير ذلك من البدع الشنيعة ، والأهواء الفظيعة ، والهتائك المخترعة وإنما يريدون بهذا وأشباهه أن يشنعوا على دولة بنى أمية ؛ لانه قتل فى دولتهم .

وقد عاكس الرافضة والشيعة يوم عاشوراء النواصب من أهل الشام ؛ فكانوا إلى يوم عاشوراء يطبخون الحبوب ويغتسلون ويتطيبون ويلبسون أفخر ثيابهم ويتخذون ذلك اليوم عيداً يصنعون فيه أنواع الأطعمة ، ويظهرون السرور والفرح ؛ ...

وقد تأول عليه من قتله أنه جاء ليفرق كل...
واجتمعوا عليه ، وقد ورد فى صحيح مسلم الحدي...
وبتقدير أن تكون طائفة من الجهلة قد تأولوا ...
إجابته إلى ما سأل من تلك الخصال الثلاثة المتقد...
كلها بكمالها وتتهم على نبيها ص ، فليس الأ...
قديما وحديثا كاره ما وقع من قتله وقتل أصحاب...
وأكثرهم كانوا قد كاتبوه ليتوصلوا به إلى أغراضهم...
فلما علم ذلك ابن زياد منهم بلغهم ما ير...
بالرغبة والرهبة ، فانكفوا عن الحسين وخذلوه...
مما وقع من قتله ، بل ولا يزيد بن معاوية رضى ...
الظن أن يزيد لو قدر عليه قبل أن يقتل لعفا عنه...
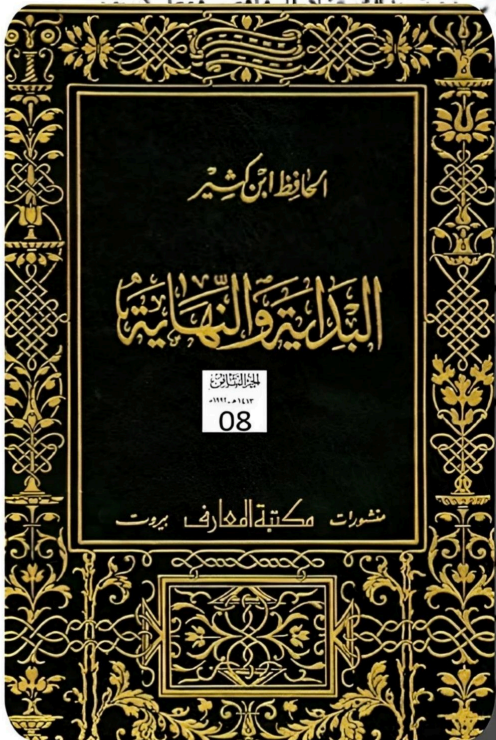
لوط بن یحییٰ، ابومخنف کوفی (متوفی ۱۷۰ھ): امام ابن الجوزی (متوفی: ۵۹۷ھ) نے کہا (**وفی حدیث ابن عباس أبوصالح الکلبی وأبو مخنف و کلهم کذابون**) ابن عباسؓ والی روایت میں ابوصالح اور ابومخنف ہے اور یہ سب کے سب کذاب ہیں

تميس كما تميس العروس » .

عليه وسلم : « الحسن والحسين شنفا العرس

ن ناصر أنبأنا المبارك بن عبد الجبار أنبأنا

ن علان حدثنا أبو الفتح الأزدى الحافظ

حدثنا محمد بن أخى غسان حدثنا محمد بن

ف لوط بن يحيى عن الكلبي عن أبي صالح

الله عليه وسلم « لما خلق الله الجنة قال لها

ـسن والحسين ؟ فماست الجنة برأسها موّس

الله لها : لِمَ عَمِلْتِ ذا ؟ قالت : شوقاً

كتاب

الموضوعات

تأليف

الإمام أبي الفرج عبد الرحمن بن علي ابن الجوزي

عبد الرحمن محمد عثمان

الجزء الثاني

دار الكتب العلمية

بيروت - لبنان

وقد روى من حديث عائشة ؛ فأنبأنا محمد بن أبى طاهر أنبأنا الجوهرى عن الدارقطنى عن أبى حاتم بن حبان حدثنا الحسن بن أحمد الإصطخرى حدثنا الفضل بن يوسف القصبانى حدثنا الحسن بن صابر الكسائى عن وكيع عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : لما خلق الله عز وجل الفردوس قالت يا رب زيِّنّى ، فأوحى إليها قد زينتك بالحسن والحسين » .

هذا الحديث من كل الوجوه لايصح ، فى الطريقين الأولين حميد بن علىّ قال يحيى . ليس حديثه بشىء ، وابن لهيعة وهو ذاهب الحديث ، وابن رشدين قال ابن عدى . كذبوه وأنكروا عليه أشياء . وفى حديث ابن عباس أبو صالح الكلبى وأبو مخنف وكلهم كذابون . وفى حديث عائشة الحسن بن صابر . قال ابن حبان : هو منكر الرواية جدا عن الأثبات . قال وليس لهذا الحديث أصل يرجع إليه .

لوط بن یحییٰ، ابومخنف کوفی (متوفی ۱۷۰ھ): امام ابوحاتم الرازی (متوفی ۲۷۷ھ) نے کہا: (متروك الحديث) یہ متروک الحدیث ہے

ابن هاشم ويكنى ابا المغيرة وكان عابدا توفى فى خلافة ابى جعفر سمعت ابى يقول ذلك .

١٠٢٩ – لوط والد الربيع بن لوط سمعت ابى يقول ذلك .

١٠٣٠ – لوط بن يحيى ابو مخنف روى عن صقعب بن زهير ومجالد بن سعيد روى عنه ابو زهير عبد الرحمن بن مغراء سمعت ابى يقول ذلك، نا عبد الرحمن قال قرئ على العباس بن محمد الدورى قال سمعت يحيى بن معين يقول ابو مخنف ليس بثقة، نا عبد الرحمن قال سمعت ابى يقول ابو مخنف متروك الحديث .

باب تسمية من روى عنه العلم من الافراد الذين ابتداء اسمهم على اللام

١٠٣١ – لجلاج العامرى شامى له صحبة روى عن معاذ بن جبل روى ... بن تمامة سمعت ابى يقول ذلك .

... يكون بواسط يقال ان له صحبة روى عنه ... ابى يقول ذلك .

... الحضرمى روى عن عمر بن الخطاب ... و عبد الرحمن بن سمرة روى عنه الزبير ... حماد بن زيد سمعت ابى يقول ذلك، حدثنا ... فيما كتب الى قال سمعت احمد بن حنبل ... اثنى عليه ثناء حسنا .

... روى عن ابى الدرداء مرسلا وروى ... بن جشيب روى عنه محمد بن الوليد الزبيدى ... ذلك، حدثنا عبد الرحمن قال سألت ابى عنه ... وروى عنه ابو ربوة (١) انيس بن الضحاك

---

(١) كذا وتقدم فى ترجمة انيس « ابو روبة » .

لوط بن یحییٰ، ابو مخنف کوفی: ابن عدی نے فرمایا: ابو مخنف متقدمین سلف صالحین کے بارے میں خبریں نقل کرتا ہے اور (ولا يبعد منه أن يتناولهم) اس سے بعید نہیں کہ انکی ہتک عزت کرے، یہ (شاعی (شیعی) محترق صاحب أخبارهم) شیعہ اور انکا مورخ ہے، میں نے اسلیئے اسکا ذکر کیا ہے کہ اسکی احادیث کے ذکر سے استغناء نہیں، میرے علم میں اسکی کوئی ایسی صحیح روایت نہیں جسے میں ذکر کروں، البتہ اسکی صرف وہ (الأخبار المكروه) ناپسندیدہ، بدبودار روایتیں ہیں جنہیں میں ذکر کرنا پسند نہیں کرتا ہوں۔

عروة، عن نافع عزيز جدًّا، وهذه الثلاثة الأحاديث يرويها لوذان بن سليمان.

٥/ ١٦٢١ لُوطُ بْنُ يَحْيَى أَبُو مِخْنَف، كُوفِيٌّ[١]

حدثنا محمد بن أحمد بن حماد، ثنا عباس، عن يحيى قال أبو مخنف، ليس بشيء.

وهذا الذي قاله ابن معين يوافقه عليه الأئمة، فإن لوط بن يحيى معروف بكنيته [وباسمه][٢].

حدث بأخبار من تقدم من السلف الصالحين، ولا يبعد منه أن يتناولهم وهو شاعي مُحترق صاحب أخبارهم، وإنما وصفتُهُ لا يستغني عن ذكر حديثه، فإني لا أعلم له من الأحاديث المسندة ما أذكره، وإنما له من الأخبار المكروه الذي لا [أستحب][٣] ذكره.

* * *

١- ينظر: المغني: ٢/ ٥٣٥، الجرح والتعديل: ٧/ ١٨٢، الضعفاء الكبير: ٤/ ١٨.

٢- في و: واسمه.

٣- في ث، و: لستحب.